106486 - روزے كى حالت ميں خون نكلنا

سوال

اگر كسى شخص كو رمضان المبارك ميں اٹھائيس يوم تك نكسير آتى رہے تو اس كا حكم كيا ہے ؟
آپ كى اطلاع كے ليے عرض ہے كہ ميرى عمر انچاس برس ہو چكى ہے ليكن اب تك مجھے نكسير نہيں آئى تھى، ليكن پچھلے برس رمضان المبارك ميں صبح سے ليكر غروب آفتاب تك تقريبا چھ بار نكسير پھوٹى، اور خون ميرے حلق ميں چلا جاتا اور ميں اسے جما ہوا باہر نكالتا رہا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو معاملہ وہى ہے جو آپ نے بيان كيا ہے تو آپ كا روزہ صحيح ہے؛ كيونكہ آپ كو نكسير ميں كوئى اختيار نہيں تھا اور وہ خود ہى آئى ہے اس ليے اس كے وجود پر آپ كا روزہ نہيں ٹوٹا اس كى دليل شريعت اسلاميہ كى آسانى ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى كسى بھى جان كو اس كى استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرة (286).

اور اللہ سبحانہ و تعالى كا يہ بھى فرمان ہے:

اللہ تعالى تم پر كوئى تنگى نہيں كرنا چاہتا المآئدة (6).

اللہ تعالى ہى توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمت نازل فرمائے " انتہى

مستقل فتوى اينڈ علمى ريسرچ كميٹى سعودى عرب.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفى.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10 / 264 ـ 265).

اور مستقل کمیٹی کے فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے:

" اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10 / 267).

واللہ اعلم .